Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
بروز ہفتہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۲ ۲۷ | ۸ رمضان ۱۳۹۳ھ ۶ راخاء ۱۳۵۲ ہش ۶ راکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۲۷

"ایک سو سال کے اندر اندر اسلام پورے کرۂ ارض پر غالب آجائے گا"

"یہ اسلامی انقلاب جس کا آغاز ہو چکا ہے انسان کی خداداد صلاحیتوں کی صحیح نشوونما کا ضامن ہے"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس منعقدہ زیورک کا کویت کے ایک با اثر اخبار میں تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ سفر یورپ کے دوران ۲۵ راگست کی شام کو سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک میں ایک بہت وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا تھا جس میں حضور نے خدائی پیشگوئیوں کے بموجب دنیا میں عنقریب اسلامی انقلاب رونما ہونے اور اسلام کے پورے کرۂ ارض پر غالب آنے کی نہایت پُرشوکت الفاظ میں بشارت دی تھی۔ کویت کے با اثر انگریزی اخبار "کویت ٹائمز" نے حضور کی اس پریس کانفرنس کی خبر اپنے ۲۷ راگست ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں صفحہ اول پر چوکھٹے میں بہت نمایاں طور پر شائع کی۔ خبر مذکور کا اردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے:۔

"زیورک (سوئٹزرلینڈ) ۲۶ راگست۔ حضرت امام جماعت احمدیہ نے یہ بشارت دی ہے کہ اسلام پر مبنی ایک نیا عالمگیر انقلاب ایک صدی کے اندر اندر اپنے کمال کو پہنچ جائے گا۔

ایک کروڑ افراد پر مشتمل اسلامی فرقہ الموسوم بہ "جماعت احمدیہ" کے امام حضرت مرزا ناصر احمد نے فرمایا یہ اسلامی انقلاب پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ اس کا مقصد انسان کی اُن ضرورتوں کو پورا کرنا ہے جن کا اس کی خداداد صلاحیتوں کے نشوو ارتقاء کے لئے پایۂ تکمیل تک پہنچنا ازبس ضروری ہے۔ آپ پاکستان کے رہنے والے ہیں۔

آپ نے ہفتہ (۲۵ راگست) کی رات کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اخبار نویسوں کو بتایا کہ اس زمانہ میں سرمایہ دارانہ انقلاب نیز روس اور چین کے کمیونسٹ انقلابات کے بعد رونما ہونے والا یہ اسلامی انقلاب ترتیب کے لحاظ سے چوتھا عالمگیر انقلاب ہوگا۔ آپ نے فرمایا یہ اسلامی انقلاب جس کے برپا کرنے کا خدا تعالیٰ نے خود فیصلہ فرمایا ہے ایک آسمانی پیشگوئی کے بموجب سو سال کے اندر اندر اپنے کمال اور نقطۂ عروج کو پہنچ جائے گا۔

آپ آجکل یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرما رہے ہیں اور اسی سلسلہ میں [illegible]، میونخ، ہمبورگ، کوپن ہیگن اور گوٹن برگ تشریف لے جانے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ نے اخبار نویسوں کو بتایا جماعت احمدیہ ہی مسلمانوں کی وہ واحد جماعت ہے جو عیسائی ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے میں مصروف ہے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ ان کی جماعت کو کمیونسٹ ملکوں میں تبلیغ اسلام کی اجازت نہیں ہے۔

جماعت احمدیہ جس کی بنیاد ۱۸۸۹ء میں قادیان کے مقام پر رکھی گئی تھی کا عقیدہ یہ ہے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر لٹکائے جانے کے بعد محض بیہوش ہوگئے تھے مرے نہ تھے بعد میں انہوں نے طبعی موت سے وفات پائی۔

جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں افریقہ میں پورے زور شور سے جاری ہیں مزید برآں بہت سے یورپی ممالک میں بھی اس جماعت نے چھوٹے چھوٹے تبلیغی مشن قائم کر رکھے ہیں۔ حضرت مرزا ناصر احمد نے بتایا کہ جماعت احمدیہ اگلے موسم سرما میں مغربی افریقہ میں اپنا ریڈیو اسٹیشن قائم کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے۔"

(کویت ٹائمز بابت ۲۷ راگست ۱۹۷۳ء صفحہ اول)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ راخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل بہ راخاء کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

"جگروں کی تکلیف میں تو افاقہ ہے لیکن طبیعت ابھی تک پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ کمزوری بھی ہے"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پشاور میں قیام فرما ہیں آپ کی طبیعت شدید سردرد اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔

احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازئ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

غلبۂ اسلام کیلئے مہم جاری ہے

رمضان کے مبارک مہینہ میں مالی جہاد کو تیز تر کردیں اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں اپنے وعدوں کی ادائیگی سو فیصد پوری کردیں۔ تاکہ غلبۂ اسلام کی مہم زیادہ تیزی سے جاری رہے۔ ادائیگیوں کا یہ آخری مرحلہ ہے۔ وقت بہت تھوڑا ہے۔ اب آپ سے جلد سو فیصد ادائیگی کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں ۱۸ سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع مورخہ ۹، ۱۰، ۱۱ رنومبر ۱۹۷۳ء (مطابق ۹، ۱۰، ۱۱ رنبوت ۱۳۵۲ ہش) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اور اس کی تنظیم روحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ ۳۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سفرِ یورپ کے اہم کوائف

کوپن ہاگن میں ورودِ مسعود اور استقبال۔ اہم جماعتی اور دینی مصروفیات

اسلام کی سربلندی اور پاکستان کی سلامتی کیلئے دعائیں کرنے اور سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ہر ممکن کوشش بروئے کار لانے کی ہدایت

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے):

کوپن ہاگن (ڈنمارک)
۲ر تبوک ۱۳۵۲ ہش
۲ر ستمبر ۱۹۷۳ء

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کوپن ہاگن کے لئے صبح ساڑھے نو بجے روانہ ہوئے۔ ویسے تو اتنے لمبے سفر کے بعد خصوصاً آرام کے لئے ایک دن کا وقفہ ہونا ضروری تھا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ جب سے پاکستان میں آنے والے حالیہ سیلابوں کے متعلق حضور کو خبریں ملنا شروع ہوئی ہیں حضور بے حد فکر مند ہیں اور جلد پاکستان واپس پہنچنا چاہتے ہیں۔ اگر ممکن ہوتا تو نہ صرف HANOVER میں ایک دن کے لئے قیام فرماتے۔ بلکہ HAMBURG بھی تشریف لے جاتے جہاں ہماری مسجد اور مشن ہاؤس ہے اور جہاں ۱۹۶۷ء میں حضور تشریف لے گئے تھے۔ آج کا سفر بھی خاصا طویل ہے۔ اور آٹو باہن کے علاوہ تنگ سڑک اور سمندر کا راستہ ہے۔ تین سو میل خشکی کا راستہ بذریعہ کار اور باقی سمندری راستہ بذریعہ کشتی طے کرنا ہوگا۔ راستے میں ایک گاڑی کچھ خراب ہوگئی تھی۔ اس لئے حضور نے آج اسے قبل از وقت روانہ ہونے کی اجازت مرحمت فرمادی۔ ہینوور سے چل کر ہیمبرگ۔ لیوبک (LUBECK) سے ہوتے ہوئے پٹ گارڈن (PUTTGARDEN) پہنچے۔ جہاں سے جہاز پر سوار ہوئے۔ جہاز تین بجکر پانچ منٹ پر روانہ ہوا اور پچاس منٹ میں ڈنمارک پہنچ گیا۔ یہاں ریڈبی اون (REDBYHAVN) سے ہوتے ہوئے کوپن ہاگن پہنچ گئے۔ راستہ سارے کا سارا آباد اور کاشت شدہ ہے۔ جنگل بھی آتا ہے خصوصاً جرمنی میں۔ لیکن یہاں یہ بات دیکھ کر تعجب ہوا کہ جنگل میں درختوں کے تنے پتلے ہیں اور درخت بھی زیادہ پرانے نہیں ہیں الاماشاء اللہ۔ ہمارے ہاں تو خصوصاً سیرن ویلی میں درخت کئی کئی سو سال پرانے ہیں۔ اور بعض تنے اتنے موٹے ہیں کہ کئی آدمی ہاتھ پکڑ کر گھیرے میں لیں تو مشکل سے گھیرے میں آئیں۔ ہمارے ہاں لکڑی کی منڈیوں میں بہت بڑی اور جسیم گیلیاں عام ملتی ہیں۔ اتنا موٹا نہ یہاں درخت دیکھا نہ ہی اس سائز کی لکڑی دیکھی۔ جگہ جگہ کھیتوں ہیں جن کے گرد اگرد باڑ لگادی گئی ہے گائیں گھاس چرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ جرمنی کا ملک بہت وسیع و عریض ہے۔ جس کے کھیت اور دیہات بھی آباد ہیں اور شہر بھی۔ زراعت اور صنعت و حرفت دونوں میں کمال حاصل کیا ہے۔ یہی حال کم و بیش سارے یورپین ممالک کا ہے۔ ڈنمارک کا ملک نسبتاً چھوٹا ہے۔ زمین کا کوئی ٹکڑا نظر نہیں آیا جو بے کار پڑا ہو۔ یا کھیت ہیں یا چراگاہیں۔ بظاہر بہت صاف ستھرا اور خاموش ملک ہے۔ لوگ بھی روایتاً شستہ ہیں اور خاموش طبیعت کے مالک ہیں۔ ملک میں سیاسی شور شرابہ نہیں ہوتا۔ زبان بھی ایسی ہے کہ اونچی آواز سے بولنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ زیر لب گفتگو ہوتی ہے۔ اگرچہ ظاہری رکھ رکھاؤ اور روایت کا احترام کرتے ہیں لیکن اس تہذیب و تمدن کے اندر بیمار مواد کا لاوا پھٹنے کو ہے۔ عریاں نگاری اور فحش لٹریچر اور تصاویر کے لئے ڈنمارک ویسے ہی خاصا بدنام ہوچکا ہے۔ اگرچہ اس ہنگامے کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس فحش نگاری کو بطور کاروبار کے اختیار کیا ہوا ہے۔ پھر بھی معاشرہ انہیں برداشت کرتا ہے اور آہستہ آہستہ حالات بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ ہاں نیک طبع لوگوں میں اس کے خلاف ردِ عمل بھی پیدا ہو رہا ہے جس کے نتیجے میں مسجد نصرت جہاں ان کے لئے ایک روحانی اور اخلاقی پناہ گاہ کا کام دیتی ہے اور وہ اسلام اور احمدیت کی طرف آہستہ آہستہ متوجہ ہو رہے ہیں۔

مکرم امام سید جواد علی شاہ صاحب کی قیادت میں مکرم و محترم عبدالباری صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈنمارک، عزیزم مکرم سید مبشر شاہ صاحب اور مکرم و محترم سلیم محمود صاحب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ کے استقبال کے لئے تقریباً چالیس کلومیٹر کوپن ہیگن سے باہر آئے ہوئے تھے اور سڑک کے کنارے سراپا انتظار بنے کھڑے تھے۔ یہاں سے چل کر آٹھ بجے شام مشن ہاؤس پہنچ گئے۔

نصرت جہاں مسجد اور مشن ہاؤس کی خوبصورت عمارت کے باہر جماعت کوپن ہیگن کے احباب اور بہنیں تنظیم کے ساتھ اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت کے لئے بے تاب کھڑے تھے۔ جونہی حضور کی کار رکی اور حضور مسکراتے ہوئے کار سے باہر تشریف لائے تو احباب نے اھلاً و سھلاً و مرحبا۔ نعرہ ہائے تکبیر اور اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعروں سے حضور کو خوش آمدید کہا۔ اور فرداً فرداً مصافحے سے مشرف ہوتے۔ مستورات نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کا بھی والہانہ انداز سے استقبال کیا اور دعائیں لیں۔ سامان وغیرہ اُتر چکا تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ مغرب اور عشاء کی نماز کی تیاری کی جائے۔ حضور نے نماز سے قبل مسجد اور مشن ہاؤس کا معائنہ فرمایا! محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب میڈسن کے بچے سے جو اب جوان ہوچکا ہے جس کا نام بشیر میڈسن ہے فرمایا کہ ۱۹۶۷ء میں آپ چھوٹے سے بچے تھے اور دو ٹوائے پستول لگائے ہوئے تھے اور وردی پہنی ہوئی تھی اور میرے آگے پیچھے بھاگ دوڑ رہے تھے۔ آپ کے اباجان یعنی عبدالسلام میڈسن صاحب نے آپ کو ٹوکا تو میں نے منع کیا۔ پتہ چلا کہ آپ میرے باڈی گارڈ بنے ہوئے ہیں۔ مکرم میڈسن صاحب سے جو حضور کی خدمت میں آج بھی حاضر تھے شفقت اور محبت سے لبریز لہجے میں فرمایا کہ ہمارا ننھا باڈی گارڈ اب جوان ہوچکا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ عزیز بشیر میڈسن ہمارے پاس پاکستان میں آئے اور چھ ماہ تک ہمارا مہمان رہے۔

مشن ہاؤس میں کھانے کا وسیع پیمانے پر انتظام تھا۔ شام کا کھانا ڈنمارک، سویڈن اور پاکستان کے رہنے والے مہمانوں نے مل کر کھایا۔ پاکستانی طرز پر پکا ہوا یہ کھانا غیر پاکستانی احباب اور بہنوں نے بہت پسند کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس لمبے سفر کی کوفت کی وجہ سے تھکے ہوئے تو ہیں۔ لیکن اپنے خدام سے مل کر بے حد خوش بھی ہیں۔ اور عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا بھی بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تمام جماعت کے نام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کا دعائیہ تحفہ ارسال فرماتے ہیں اور تاکید فرماتے ہیں کہ اسلام اور احمدیت کی سربلندی اور اس تربیتی دورے کے بخیریت اختتام پذیر ہونے کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔ نیز پاکستان کی سلامتی اور سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے رہیں۔

(خاکسار محمد علی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا مغربی افریقہ میں ایک نئی مسجد کی افتتاحی تقریب

مقامی بادشاہ ہز ہائی نس آلانی چیفس اور دیگر معززین شہر کی شرکت

مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول گاؤ

نائیجیریا میں بفضلہ تعالیٰ مختلف علاقوں میں اپنی مستقل مساجد کی تعمیر کے لئے بڑی سرعت سے کام ہو رہا ہے صرف ایک سال گذشتہ میں ہی تقریباً دس نئی مساجد کے سنگِ بنیاد رکھے جا چکے ہیں اور ان کی تعمیر کا کام بفضلہ اللہ تعالیٰ زوروں پر ہے مساجد کی تعمیر کے ساتھ ہی لوکل جماعتیں نہ صرف اپنی مضبوط بنیادوں پر قائم ہو رہی ہیں بلکہ تعداد کے لحاظ سے بھی بڑھ رہی ہیں۔

گذشتہ دنوں خاکسار کو محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا اور بعض دوستوں کی رفاقت میں ایک نو تعمیر احمدیہ مسجد کے افتتاح کی تقریب میں شمولیت کرنے کا موقعہ ملا جس کا آنکھوں دیکھا حال احباب کی دلچسپی کے لئے پیش ہے۔

قصبہ اڈوانی (IDO-ANI)

لیگوس سے اڑھائی سو میل شمال مشرق میں ویسٹرن سٹیٹ کے مشرقی کنارے پر گھنے جنگلوں میں واقع ہے۔ قصبے کی کل آبادی پندرہ ہزار کے قریب بتائی جاتی ہے اور دو پختہ سڑکیں یہاں پہنچتی ہیں۔ اس جگہ قریباً پچاس افراد پر مشتمل ہماری ایک فعال جماعت دیر سے قائم ہے۔ ایک سادہ سی مسجد یہاں پہلے سے عرصہ سے زیر استعمال تھی لیکن اب کچھ عرصہ پہلے کارکنان نے نئی مسجد تعمیر کرنے کا بیڑا اٹھایا اور بڑے مختصر وقت میں قصبے کے ایک موزوں گوشے میں درمیانے درجہ کی کشادہ مگر نہایت عمدہ اور خوبصورت مسجد تعمیر کرنے میں خدا کے فضل سے کامیاب ہو گئے۔ اب انہوں نے اس مسجد کے شایانِ شان تقریبِ افتتاح کا پروگرام بنا کر محترم امیر صاحب کے پاس وفد بھیجا کہ وہ بنفس نفیس اس جگہ تشریف لا کر خود مسجد کا افتتاح کریں اس جماعت کے پُرجوش جذبے اور پیہم اصرار کے پیشِ نظر آپ کو ان کی یہ درخواست ماننی پڑی تاہم یہ وفد خوش خوش واپس لوٹا اور مقامی دوستوں نے زور شور سے افتتاحی تقریب کے انتظامات شروع کر دیئے افتتاحی تقریب کے لئے ۲۹ جولائی کا دن مقرر ہوا۔ حسن اتفاق سے اُن دنوں یہ خاکسار اور محترم مولوی منیر احمد صاحب عارف بھی کانو سے لیگوس آئے ہوئے تھے۔ چنانچہ امیر صاحب کے ارشاد پر ہم دونوں بھی آپ کے ساتھ شامل ہو گئے

۲۸ جولائی کی دوپہر کو ہم تینوں لیگوس سے بذریعہ کار روانہ ہوتے۔ راستے میں ابیوکوٹہ کے مقام سے مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی کو بھی ساتھ لے کر شام سے قبل ابادان پہنچ گئے۔ یہاں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب کے ہاں رات قیام کیا چونکہ ڈاکٹر احمد صاحب تبلیغ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتے انہوں نے پہلے سے اپنے بعض زیر تبلیغ نائیجیرین دوستوں کو بلایا ہوا تھا اور محترم مولوی روشن دین احمد صاحب بھی یہاں موجود تھے۔ چنانچہ آدھی رات تک تبلیغی محفل جمی رہی۔ اگلے روز علی الصبح ہم اپنی منزل کی جانب روانہ ہوئے اور گھنے جنگلات میں سے گذرتی ہوئی اونچی نیچی سڑک پر ارد گرد کے خوشنما مناظر سے لطف اندوز ہوتے ساڑھے بارہ بجے یعنی عین مقررہ وقت پر ہم اڈوانی کے قصبے میں داخل ہوئے۔

قصبے میں پہنچتے ہی سڑک کے دونوں جانب کھمبوں اور دیواروں پر "AHMADIYYA KABO" یعنی خوش آمدید احمدیت کے پوسٹر آویزاں نظر آئے۔ پھر دور ایک چوراہے پر خلقت کا اژدہام دکھائی دیا۔ رنگ برنگے زرق برق لباسوں میں ملبوس مقامی جھنڈے اٹھائے ہوئے بچے جوان اور بوڑھے سبھی ہمارے استقبال کے لئے باقاعدہ قطار بندی کئے ہوئے منتظر تھے۔ ہماری کار کے پہنچنے کے ساتھ ہی پُرجوش و پُرمسرت نعرے بلند ہونے لگے۔ نعرۂ تکبیر۔ اللہ اکبر اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد خلیفۃ المسیح زندہ باد اور مقامی زبان کے جنہیں مقامی لفظ "ارکابو ارکابو" سے فضا گونج اٹھی۔ ساتھ ہی سب قطاریں ٹوٹ گئیں۔ استقبال کرنے والوں نے ہماری کار کو گھیرے میں لے لیا۔ اور امیر صاحب اور ان کے رفقاء سے مصافحوں اور دوبارہ معانقہ کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ قریب ہی دوسری جماعتوں کے کافی دوست اینیمو سرکٹ چیئرمین آڈوسے ڈے جی کی زیر قیادت آئے ہوئے تھے۔ اکارے سے ڈاکٹر ضیاء صاحب بھی بچوں سمیت پہنچے ہوئے تھے۔ اب یہاں سے ہم پیدل جلوس کی صورت میں روانہ ہوئے۔ آگے ڈھول بج رہا تھا جس کے ساتھ اطفال و ناصرات چند قدم کے فاصلے سے اپنے خاص لباس میں ملبوس پرترنم سے اشتیاقیہ عربی اشعار پڑھتے جا رہے تھے۔ کچھ دیر بعد مقامی سیکرٹری جماعت الحاج رازی کے مکان پر پہنچے جہاں نئی مسجد سے منسلک رنگ برنگی جھنڈیاں لہرا رہی تھیں اور مسند پنڈال زیب تھا یہاں قصبے کا اپنا روایتی بادشاہ (اولوبا) اپنے چیفس اور دیگر معززین کے ہمراہ منتظر تھا اور قریباً ڈیڑھ سو احباب ترتیب سے کرسیوں پر بیٹھے تھے۔ امیر صاحب کے پہنچنے پر سب نے کھڑے ہو کر استقبال کیا اور آپ کی زیر صدارت افتتاحی تقریب کی طویل کارروائی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مکرم ڈاکٹر ضیاء صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی ایک دوست نے بلند آواز سے کچھ مسنون دعائیں پڑھیں دوسرے بھائی نے مکرم امیر صاحب مہمانوں اور قابل ذکر حاضرین کا سب سے تعارف کروایا۔ پھر امیر صاحب محترم کی خدمت میں ایڈریس پڑھا گیا جس کے جواب میں آپ نے مختصر خطاب کیا۔ ایک حاضر دماغ ترجمان بڑی مہارت سے انگریزی کا یوروبا زبان میں اور یوروبا تقاریر کا انگریزی میں ترجمہ ساتھ ساتھ کرتا جا رہا تھا۔ اطفال اور ناصرات نے باری باری دینیات پروگرام پیش کئے جس میں وضو اور نماز کا طریق اور مختصر مسائل کا بیان دینی و عربی نظموں کا خوش الحانی سے پڑھنا شامل تھا حاضرین نے خوش ہو کر ان بچوں کو گرانقدر نقد انعامات سے نوازا۔ پھر مقامی بادشاہ ہز ہائی نس آلانی آف اڈوانی نے کھڑے ہو کر صاف انگریزی میں تقریر کی جس میں مسجد کی تعمیر پر خوشی کا اظہار کیا نیز ساتھ ساتھ اس قصبے میں جماعت کی طرف سے کلینک اور سکول کھولنے کی بھی فرمائش کر دی۔ سرکٹ اور مقامی جماعت کے متعدد عہدیداران نے بھی اپنی اپنی باری پر تقاریر کیں پھر مسجد کے لئے چندے کی اپیل ہوئی اور کچھ رقم نقد جمع ہوئی۔ اولوبا نے بھی جو خود نومبائع ہے کچھ رقم چندے میں پیش کی۔ اس پوری کارروائی کے بعد محترم جناب امیر صاحب نے مسنون دعائیں پڑھتے ہوئے مسجد کے بیرونی گیٹ پر بندھا ہوا فیتہ قینچی سے کاٹا اور باقاعدہ تمام حاضرین کو مسجد دیکھنے کی دعوت دی۔ سب لوگ باری باری بڑے ادب اور عقیدت سے مسجد کے احاطے میں اور پھر خاص مسجد میں جوتے اتار کر داخل ہوتے گئے۔ غیر مسلم زائرین کے رخصت ہو جانے کے بعد مؤذن نے اذان کہی اور محترم امیر صاحب نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس طرح نہایت اچھے طریق سے اس نئی مسجد کا افتتاح عمل میں آگیا۔

یہ مسجد خاصی کشادہ صاف ستھری اندر اور باہر سے پلستر اور روغن شدہ ہے۔ مستورات کے لئے پچھلی جانب علیحدہ حصہ ہے۔ قریباً پچاس مردوں اور چالیس مستورات کے بیٹھنے کی گنجائش ہے اس کے ساتھ مدرسہ کے لئے ایک علیحدہ حصہ موجود ہے۔ جس میں قریباً تیس طلباء کی ایک کلاس بیٹھ سکتی ہے۔

اس دور دراز قصبے میں مسیح پاک علیہ السلام کے نام لیواؤں کی دلنشیں خوبصورت مسجد دیکھ کر طبیعت بہت مسرور ہوئی اور ہم سب اللہ تعالیٰ کی تحمید کرتے ہوئے یہاں سے رخصت ہوئے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم لئیق احمد صاحب کھوکھر مرحوم کی وقف عارضی کی ایک ایمان افروز رپورٹ

میرے لندن آنے پر محترم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی نے جو ان دنوں جلنگھم میں عارضی طور پر مقیم ہیں اپنے مرحوم داماد عزیزم لئیق احمد صاحب کھوکھر کے پرانے کاغذات میں سے مرحوم کی ۶۷ء کی وقف عارضی کی رپورٹ دکھائی۔ معلوم ہوتا ہے کہ مرحوم نے یہ رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجنے کے لئے لکھی تھی مگر بھجوا نہ سکے۔ میں نے یہ رپورٹ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے ملاحظہ کے لئے لندن میں پیش کر دی۔ حضور نے ان کے لئے دعا فرمائی۔ چونکہ اس رپورٹ میں مرحوم لئیق احمد صاحب کھوکھر کے تاثرات کے علاوہ اور بھی بعض ایمان افروز واقعات کا ذکر ہے اس لئے میں اُسے الفضل میں اشاعت کے لئے بھجوا رہا ہوں تا احباب کو وقف عارضی کی تحریک بھی ہو اور مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا بھی فرمائی جائے۔ غفر اللہ لہٗ وجعل الجنۃ مثواہ ورفع درجاتہ

(ابوالعطاء جالندھری نزیل لندن ۲۲/۹/۷۳)

حضور پُرنور سیدنا و مولانا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدکم اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور والا! خاکسار ۲۲ر دسمبر سے ۶ر جنوری تک ربوہ میں مقیم رہا۔ اور اس دوران میں سولہ سترہ دن وقف عارضی کے کام میں صرف کئے۔ الحمد للہ۔ اگرچہ میرا کام دفتری نوعیت کا تھا لیکن پھر بھی میں حضور پُرنور کی خدمت میں مختصر سی رپورٹ پیش کرنا چاہتا ہوں تا کہ حضور پُرنور کی بابرکت دعاؤں میں سے حصہ ملے۔

اسی سلسلہ میں خاکسار نے اللہ تعالیٰ کی نصرت کے بہت سے عجائبات دیکھے جو کہ ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئے۔

جب مولانا مولوی ابوالعطاء صاحب کا خط مجھے ملا کہ وقف عارضی کے لئے فوراً ربوہ پہنچو۔ اس وقت گھر میں کرایہ تک کے لئے رقم نہیں تھی۔ کیونکہ میری تنخواہ دو ماہ سے رُکی ہوئی تھی۔ میں نے فوراً نماز حاجت ادا کی اور دعا کی اور دارالذکر چلا گیا وہاں نماز کے بعد ایک دوست جن سے میرا محض واجبی سا تعارف تھا۔ میرے پاس آئے اور مجھ کو ۲۰ روپے دیئے کہ ربوہ میں فلاں دوست کو پہنچا دینا۔ اس پر میں نے جان لیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے لئے غیبی امداد کا سامان پیدا ہوا ہے چنانچہ میں نے اس خیال سے کہ امانت میں خیانت نہ ہو۔ ان سے اس بات کی اجازت لے لی کہ اس رقم کا کچھ حصہ اپنے سفر پر خرچ کر لوں اور کل رقم اگلے دن ربوہ سے حاصل کر کے ان کے عزیز کو پہنچا دوں۔ جانے سے پہلے اہل و عیال کے پیٹ بھی ایک بزرگ سے رقم آگئی اور پھر رُکی ہوئی تنخواہ بھی مل گئی۔ الحمد للہ

یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان مجھ پر پہلے ہی ہوا۔ حاجت روائی کے اس قسم کے واقعات بڑے بزرگان ملت کے حالات زندگی میں پڑھے تھے لیکن آپ کو دیکھ کر تو بہت سی سمجھ آئی اور مجھے یہ سمجھ آگئی ہے کہ ان میں میری کسی خوبی کا دخل نہیں بلکہ یہ واقعہ حضور پُرنور ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صداقت کے نشان کے طور پر ہے اور اللہ تعالیٰ کا میری دعا کو اتنی جلدی سن لینا صرف اور صرف خلافت حقہ احمدیہ سے دلی وابستگی کے طفیل ہے

الحمد للہ ثم الحمد للہ اللّٰھم زد فزد

حضور پُرنور نے اللہ تعالیٰ سے قبولیت دعا کا نشان مانگا تھا۔ سو اللہ تعالیٰ نے یہ نشان آپ کو دیا ہے اور اس نشان کا مشاہدہ حضور پُرنور کے غلامان کو بھی ہوا! ہے اور خلافت کا فیضان زور و شور سے جاری ہے۔ الحمد للہ

سفر کے دوران میں دو غیر احمدی احباب کو تبلیغ کرنے کا موقع ملا ایک حافظ شیخ محمد عمر صاحب چیف منتظم ایف۔ سی کالج لاہور اور دوسرے محمد بشیر صاحب آف سرگودھا ملازم محکمہ پولیس تھے انہیں لٹریچر بھی پڑھنے کے لئے دیا اور ان کے اعتراضات نکلوائے!

ربوہ میں مولانا ابوالعطاء صاحب کی ہدایات کے مطابق دفتر کے کام میں حصہ لیا اس بالکل نئی تحریک کا پہلے ہی سال اتنی تقویت حاصل کر لینا اس امر کا ثبوت ہے کہ یہ ربانی تحریک ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے حضور پُرنور کے ذریعہ حضور اقدس کے غلاموں کے لئے جنت کا ایک اور دروازہ کھول دیا ہے۔

دفتر کے اوقات سے فراغت کے بعد کئی عزیزاں کو وصیت کرنے کی تحریک کرتا رہا اگرچہ میں زیادہ دوڑ دھوپ سے گھبراتا ہوں۔ لیکن خود چل کر کئی دوستوں کی خدمت میں متعدد بار حاضر ہوا۔ افسوس ہے کہ مجھے خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یقین ہے کہ میری محنت رائیگاں نہیں جائے گی اور یہ دوست اور انہیں جب کبھی میری اپنی یا کسی اور کی تحریک سے وصیت کریں گے۔ انشاء اللہ۔ سردست صرف ایک وصیت ہوئی۔

البتہ بعد میں معتکفین میں سے چند ایک کو وصیت کی تحریک کی ایک زمیندار دوست چوہدری سردار علی صاحب اپنی بات پر مصر تھے چونکہ وہ معتکف تھے اور ان سے لمبی گفتگو کرنا مناسب نہ تھا۔ لہٰذا میں نے بالآخر ان سے یہی عرض کی کہ اس زمانہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الخلفاء سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہم پر بڑے بڑے احسان کئے ہیں اور ایک بڑا احسان یہ کیا ہے کہ ایسی صورت پیدا فرما دی ہے۔ جس کی بدولت اگر بندہ احمدی ایک لاکھ روپے کا مالک ہے تو فوت شدہ احمدی سوا لاکھ روپے کا ہے۔ زندگی میں بھی خدا کے فضل سے خدمت اسلام کا موقعہ مل جاتا ہے اور مرنے کے بعد بھی موصی احمدی کی مٹی زمین پر بے فائدہ بوجھ نہیں ہوتی بلکہ نشان کے طور پر اوروں کے لئے قربانی کرنے کی محرک بنتی ہے۔ یہ کہہ کر میں چلا آیا۔ لیکن میری یہ بات ان کے دل کو خوب لگی۔ اگلے روز میں نے ان سے یونہی پوچھا تو وصیت کرنے کے طور پر انہیں تیار پایا۔ فرمانے لگے کہ رسالہ الوصیت تو پہلے ہی پڑھا ہوا ہے فارم بھر والیجیے۔ الحمد للہ

نیز مولانا ابوالعطاء صاحب کے ارشاد پر رمضان کے آخری دو تین دنوں میں معتکف دوستوں کو وقف عارضی کرنے کی تحریک کی۔ الحمد للہ کہ سات دوستوں نے اپنے نام پیش کئے۔ اس دفعہ اعتکاف بیٹھنے کی بدولت انہیں اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کا موقعہ بہم پہنچایا ہے۔ بہت سے دوست ایسے تھے جنہوں نے وقف عارضی کیا ہوا تھا اور اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے انہیں اعتکاف بیٹھنے کی برکت دی ہوئی تھی۔ الحمد للہ

الحمد للہ کہ ان ایام میں مجھے ذاتی طور پر بہت ہی فائدہ ہوا اور ربوہ کی برکات میں سے حصہ ملا۔ ذکر الٰہی کی توفیق ملی اور بہت سی نمازیں حضور پُرنور ایدکم اللہ بنصرہ العزیز کے پیچھے مسجد مبارک میں پڑھنے کا موقعہ میسر آیا۔ یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دی۔ اللّٰھم زد فزد

رمضان کی وجہ سے ربوہ کی برکتیں دوگنی ہو گئی تھیں۔ کان اللہ نزل من السماء کی کیفیت دیکھی۔ ربوہ کا درس قرآن کریم اور درس حدیث سنا حضور اقدس کی روح پرور خطبات اور خطابات سنے اور بہت حظ اٹھایا۔ الحمد للہ

ایک بڑا فائدہ جو مجھ کو پہنچا۔ وہ حضور پُرنور کی ذرّہ نوازی اور شفقت و عنایت تھی۔ میں نے اپنا نام وقف عارضی کے لئے پیش کیا ہوا تھا۔ جب مولانا ابوالعطاء صاحب نے مجھے بلوایا۔ اس وقت میری صحت کی کیفیت تسلی بخش نہ تھی۔ لیکن قدم آگے بڑھا کر موقعہ پہ پیچھے ہٹنا میری طبیعت نے گوارا نہ کیا اور میں ربوہ حاضر ہو گیا اس کی مجھے بہت برکت ملی۔

جب حضور پُرنور حضرت طبیب روحانی و جسمانی ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نظر شفقت جب مجھ پہ پڑی تو حضور والا نے ازراہ کرم مجھ ناچیز پر رحم کرتے ہوئے خود خاکسار کو طلب فرمایا اور ایسی دوائی عطا فرمائی جو شافی مطلق اللہ تعالیٰ کے حکم سے مجھ کو بہت موافق ثابت ہوئی جہاں اور بہت سی دوائیوں کے استعمال سے فائدہ نہیں ہوا تھا وہاں حضور پُرنور کی عطا کی ہوئی میٹھی گولیوں نے جادو کا اثر کیا بیماری کا مزید بگڑنا ختم ہوا اور صحت ہونا بھی شروع ہو گئی یہ روحانی علاج بھی تھا اور دنیوی بھی تھا اور یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ جو حضور پُرنور ایدکم اللہ بنصرہ العزیز کی روحانی توجہ کی بدولت مجھ پر ہوا اپنی گوناگوں مصروفیات اور کثرت کار کے باوجود اپنے ادنیٰ غلاموں کو ذاتی توجہ سے نوازنا گرتوں کو سنبھالنا اور مردوں کو زندہ کر دینا انبیاء علیہم السلام اور خلفاء علیہم الرحمۃ کا خاصہ ہی ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلوک اپنے خدام سے ایسا ہی ہوتا تھا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو حضور علیہ السلام کے فدائی تھے اور اسی رنگ میں رنگین تھے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ حضور علیہ السلام کے حسن و احسان میں لنظیر تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ ضلع پشاور کا دوسرا سالانہ جلسہ

جماعت ہائے احمدیہ ضلع پشاور کا سالانہ جلسہ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں ۲۲ اور ۲۳ ستمبر ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوا۔ جس میں مرکزی نمائندوں مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد، مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت لٹریچر و تالیف اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے بھی شرکت فرمائی۔

افتتاحی اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے حاضرین کو صدارتی خطاب سے نوازا۔ مکرم محمد الطاف خان صاحب اور مکرم مولوی رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کوہاٹ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریکات پر تقاریر کیں۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "اسلام کی نشأۃ ثانیہ" کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے "مقام خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ مکرم مولانا چراغ دین صاحب فاضل مربی سلسلہ نے "ظہور مہدی آخر زمان اور ان کی تعلیمات" کے موضوع پر پشتو زبان میں تقریر فرمائی۔ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب اور مکرم مولوی حمید اللہ خان صاحب مربی سلسلہ مقیم مردان نے "بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے جماعت احمدیہ کی مساعی" بیان فرمائیں۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر فاضل مربی سلسلہ احمدیہ مقیم پشاور نے اسلام کے اقتصادی نظام پر روشنی ڈالی۔

۲۳ تاریخ کو نماز فجر کے بعد اجلاس سوم زیر صدارت عبدالقدوس خان صاحب شروع ہوا۔ درس قرآن مجید کے بعد جو مکرم صدر صاحب نے ہی دیا، مکرم مولوی عبدالکریم صاحب اور [illegible] صاحب نے ذکر حبیب کے موضوع پر تقاریر کیں۔

چوتھے اجلاس میں جو مکرم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے تربیت اولاد اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے احمدیت کی خدمت اسلام کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ علماء سلسلہ نے سوالات کے جوابات دیئے اور مکرم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب نے "غانا میں احمدی ڈاکٹروں کی مساعی" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔

پانچویں اجلاس میں جو مکرم میاں محمود احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع پشاور منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے "سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مکرم مولوی محمد عرفان صاحب نے دور حاضر میں احمدیوں کے فرائض بیان فرمائے۔ نیز مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے "امن عالم کے متعلق اسلامی تعلیم" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔

اجلاس کے آخر میں مکرم عبدالرشید صاحب نائب امیر (دوم) نے اختتامی نظم سنائی اور جلسہ بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں پشاور کے علاوہ مردان، ایبٹ آباد، مانسہرہ، کوہاٹ، نوشہرہ، چارسدہ، [illegible] بازید خیل، شیخ محمدی، شب قدر، [illegible] رسالپور کی جماعتوں کے افراد کی کثیر تعداد شامل ہوئی۔ غیر از جماعت اصحاب بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج مرتب فرمائے۔ آمین۔

ایجنٹ صاحبان متوجہ ہوں

بل ماہ ستمبر ۷۳ء

آپ کی خدمت میں ارسال کیا جا چکا ہے۔ براہ مہربانی ۱۰ اکتوبر سے قبل ادا کر دیں۔ (مینیجر)

قواعد انتخاب نمائندگانِ شوریٰ

قائدین مجالس سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے لئے شوریٰ کا انتخاب درج ذیل قواعد کے مطابق کروا کر منتخب نمائندوں کی اطلاع جلد مرکز کو بھجوائیں۔

۱۔ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا۔ جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہوگا۔ اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

۲۔ کوئی خادم جو بقایا دار ہو، شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صنعتی نمائش سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امسال خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حسب سابق صنعتی نمائش ہوگی۔ یہ نمائش مجالس کی مہیا کردہ صنعتی اشیاء اور دستکاری سے ترتیب دی جاتی ہے۔ اور مجالس کی چیزوں کا انعامی مقابلہ ہوتا ہے۔ جس میں اول دوم اور سوم آنے والی مجالس کو خصوصی انعام دیا جاتا ہے۔

قائدین مجالس کوشش کریں کہ خدام اور علاقہ کی بہترین مصنوعات کار کردگی کے عمدہ معیار کی اس نمائش کے لئے تیار کریں نیز جلد مطلع فرمائیں کہ آپ کی طرف سے کیا کیا چیز برائے نمائش مہیا کی جائیں گی۔

(منتظم صنعتی نمائش سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احمدی والدین سے اپیل

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال کے لئے ایک کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" شائع ہوا ہے جس کا سو فیصد حفظ کرنا ہر احمدی بچہ کے لئے ضروری ہے۔ مجلس ربوہ ۱۰ اخاء / اکتوبر میں اس کتابچہ کا امتحان لے رہی ہے تمام والدین سے اپیل کی جاتی ہے کہ اپنے بچوں کو جلد از جلد یہ کتابچہ حفظ کروا دیں۔ تاکہ ان کے بچے سو فیصد نمبر حاصل کر کے کامیاب ہو سکیں۔

(منتظم امتحان مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار بعض مخلصانہ پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان پریشانیوں سے نجات بخشے آمین۔ احمد صدیق [illegible] کالونی۔ انجمن [illegible]

خریداران الفضل لاہور سے گزارش

لاہور میں الفضل کی تقسیم کا بہتر انتظام موجود ہے اگر کسی خریدار کو کسی وقت کوئی شکایت پیدا ہو تو مہربانی فرما کر ایجنٹ الفضل [illegible] سعادت احمد صاحب عثمانی سٹریٹ اسلامیہ پارک لاہور کو فوراً اطلاع دیں نیز جو دوست اپنے نام اخبار جاری کروانا چاہتے ہیں تو وہ بھی مطلع فرمائیں۔ ماہانہ چندہ الفضل کی باقاعدہ ادائیگی آپ کی ذمہ داری ہے۔ مینیجر

ہمدرد نسواں امراض نسواں کا بہترین علاج خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ مکمل کورس بیس روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصلاح نفس کا ایک بڑا ذریعہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا

"یہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اور بہترین سبق ہے۔ اس لئے ہر احمدی نوجوان کو اس طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔"

(الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء)

امسال یہ اجتماع ۲۔ ۳۔ ۴ نبوت/نومبر ۱۳۵۲ ہش/۱۹۷۳ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام کو چاہیئے کہ کثرت سے اس اجتماع میں شریک ہوں اور اصلاح نفس کے اس بڑے ذریعہ سے استفادہ کریں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے توجہ خصوصی لجنات اماء اللہ

۱۔ ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۔ ۳۔ ۴ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ ہر لجنہ کوشش کرے کہ اس کا نمائندہ اجتماع میں شرکت کرے لیکن ہر آنے والی بہن خواہ وہ دیہاتی لجنات سے آئے خواہ شہری لجنات سے متعلقہ لجنہ کی صدر کی تصدیق ضرور ساتھ لائے۔ بصورت دیگر قیام و طعام کی ذمہ داری مرکز پر نہ ہوگی۔

۲۔ ابھی تک کسی لجنہ کی طرف سے شوریٰ کی تجاویز موصول نہیں ہوئیں ۲۰ اکتوبر تک تمام لجنات تجاویز بھجوائیں۔ تا کہ ایجنڈا مرتب کیا جا سکے اس کے بعد آئی ہوئی تجاویز شامل نہیں کی جائیں گی۔

۳۔ ۱۰ اکتوبر تک وصول ہونے والے چندہ جات اس سال میں شمار کر لئے جائیں گے سب لجنات فوری طور پر اپنے بجٹ پورے کریں۔ اور جمع شدہ چندے جلد بھجوائیں۔ نیز مجلہ تاریخ لجنہ کی قیمت بھی جس جس لجنہ کے ذمہ ہو وہ بھی ۱۰ اکتوبر تک بھجوا دیں۔

۴۔ رپورٹ سالانہ بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ اکتوبر ہے۔ اس سے قبل سب لجنات رپورٹیں بھجوا دیں

۵۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ناصرات الاحمدیہ کی صنعتی نمائش اس سال نہیں لگائی جائے گی۔ ناصرات مطلع رہیں۔

۶۔ کسی لجنہ کو اگر اجتماع کا سرکلر نہ پہنچا ہو تو لکھ کر منگوا لے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

انتخاب نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع ۹، ۱۰، ۱۱ نومبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقع پر مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوگی۔ جس میں آپ کی مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔

قواعد کے مطابق ہر بیس ارکان پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ زعیم یا زعیم اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رکن ہیں۔

اسی طرح اگر آپ کی مجلس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کوئی صحابی موجود ہوں تو وہ بھی شوریٰ کے رکن ہوں گے اس کے مطابق براہ کرم فوری طور پر اپنی مجلس کے نمائندگان کی فہرست دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی)

روزہ کی طاقت پانے کے لئے سحری و افطاری کے بعد "حزبی ٹانک" -/۴ کی ایک ایک خوراک اور کمزور لوگوں کے لئے "سپیشل ٹانک" -/۵ کی ایک ایک خوراک حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔

کیور و ہیلتھ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبرز ۶۰۶ و ۶۰۷

فدیہ رمضان اور نظارت خدمت درویشان

رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ کے خوش نصیب بندے جنہیں رب کریم نے صحت و طاقت دے رکھی ہے ایک مرتبہ پھر حکم خداوندی

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

کے تحت روزہ رکھ کر اس کی برکات و فیوض کو حاصل کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ اور وہ ہمہ تن اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ وہ اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی معافی مانگتے ہوئے اپنے آقا و مولا کی رضا کو حاصل کر لیں۔

جو اصحاب بوجہ بیماری یا مسافرت سارا ماہ یا اس کا کچھ حصہ روزہ نہ رکھ سکیں وہ ارشاد الٰہی فعدۃ من ایام اخر کے تحت ان روزوں کی گنتی کو دوسرے دنوں میں پورا کریں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں کشائش رزق سے نوازا ہے تو وہ ان ایام میں ایک مسکین کا کھانا بطور فدیۃ الصیام بھی دیتے رہیں۔ اور ایسے ذی ثروت احباب جو روزہ رکھتے ہوئے بھی ایک مسکین کو کھانا کھلاتے رہیں تو وہ اس آیت قرآنی فمن تطوع خیرا فھو خیر لہ کے مطابق مزید اجر کے مستحق ہوں گے۔

ایسے بھائی اور بہنیں جو فدیہ رمضان کی رقم (جو ایک ماہ کے معروف کھانے کے برابر ہو) نظارت خدمت درویشاں کے ذریعہ دینا چاہیں وہ یہ رقم ناظر خدمت درویشاں کے نام جلد بھجوائیں تاکہ نظارت اپنے نظام کے ماتحت مستحقین کو دے سکے

(ناظر خدمت درویشان)

مجلس خدام الاحمدیہ لاٹھیانوالہ 194 R.B کی امدادی مساعی

کھرڑیانوالہ کے سیم نالہ کا پانی سڑک کے راستہ لاٹھیانوالہ کے اردگرد کے دیہات کی طرف بڑھنے لگا۔ اس کو روکنے کے لئے اطلاع ملتے ہی خدام نے تین حفاظتی بند بنائے جن کی مجموعی لمبائی تقریباً ۳۵۰ گز اور اوسط اونچائی پانچ فٹ تھی۔ خدام نے ان کی تعمیر پر تین دن تک مسلسل محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔ اور بفضل خدا سیلاب کے پانی کو روکنے میں کامیاب ہو گئے۔

شدید بارشوں سے ایک دکان کے نیچے ۱۴/۹ کو ایک سات سالہ بچہ دب گیا خدام نے فوراً پہنچ کر بچہ کو ملبہ سے نکالا۔ اور ابتدائی طبی امداد کے بعد بغرض علاج بچہ کو لائل پور لے جا کر ایکسرے کروایا۔ اور مکمل علاج کے لئے سول ہسپتال کھرڑیانوالہ میں داخل کرا دیا۔ علاج کا تمام خرچ جو ایک سو روپے تھا نائب قائد خدام الاحمدیہ مکرم حنیف احمد ظفر صاحب نے ادا کیا۔

سیلاب زدگان کی امداد کے لئے چار افراد پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی جس نے ایک ہزار روپیہ نقد اور پانچ (۵) من گندم جمع کر کے مستحقین اور ضرورتمندوں کی مدد کی۔

خدام الاحمدیہ نے مفت دوائیں تقسیم کرنے کے لئے ناصر ڈسپنسری قائم کی۔ غیر از جماعت دوستوں نے بھی خدام الاحمدیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔

ولادت

مکرم محمد اللہ صاحب قریشی مربی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۸ ستمبر بروز جمعۃ المبارک لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد اکمل صاحب قریشی افضل برادرز گولبازار ربوہ کا پوتا اور مکرم ملک مبارک احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ کا نواسہ ہے۔ احباب نومولود کی صحت و درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سیفی ظفر احمد اللہ نشین جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا: عزیز عبد اللطیف صاحب خالد گنج مغل پورہ تین چار روز تک میو ہسپتال سے صحت یاب ہو کر واپس گھر لوٹ رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو آئندہ ہر تکلیف اور دکھ سے بچائے رکھے اور صحت اور کام کرنے والی عمر دے آمین (خواجہ محمد عبد اللہ احمد سیالکوٹی واقف زندگی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۶۵